بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز منگل مورخہ 20 اکتوبر 2020ء بوقت شام 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قرآن پاک و ترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ داخلہ (پی ڈی ایم اے) محکمہ بلدیات اور محکمہ زراعت سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیے جائینگے۔

3) **سرکاری کارروائی برائے قانون سازی**

i)۔ **بلوچستان کیڈٹ کالجز کا مسودہ قانون مصدرہ 2020 (مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2020) کا پیش کیا جانا۔**

وزیر تعلیم، بلوچستان کیڈٹ کالجز کا مسودہ قانون مصدرہ 2020 (مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2020) پیش کرینگے۔

4) **ایوان کی کارروائی۔**

مجالس قائمہ کی اتفاقیہ خالی آسامیوں کو پر کیا جانا

i) وزیر قانون و پارلیمانی امور قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 180 کے تحت تحریک پیش کرینگے۔ کہ قاعدہ نمبر 134 کے تحت حاجی محمد نواز کاکڑ، رکن صوبائی اسمبلی کو پبلک اکاونٹس کمیٹی کا رکن منتخب کیا جائے۔

ii) وزیر قانون و پارلیمانی امور قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 180 کے تحت تحریک پیش کرینگے۔ کہ قاعدہ نمبر 134 کے تحت میر یونس عزیز زہری، رکن صوبائی اسمبلی کو مجلس قائمہ برائے ہاؤسنگ، فزیکل پلاننگ، شاہرات و تعمیرات کا رکن منتخب کیا جائے۔

iii) وزیر قانون و پارلیمانی امور قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 180 کے تحت تحریک پیش کرینگے کہ قاعدہ نمبر 134 کے تحت جناب اصغر علی ترین، رکن صوبائی اسمبلی کو مجلس قائمہ برائے محکمہ آبپاشی، توانائی، ماحولیات، جنگلات و جنگلی حیات کا رکن منتخب کیا جائے۔

iv) وزیر قانون و پارلیمانی امور قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 180 کے تحت تحریک پیش کرینگے کہ قاعدہ نمبر 134 کے تحت جناب زابد علی ریکی، رکن صوبائی اسمبلی کو مجلس قائمہ برائے، محکمہ بلدیات، بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی، بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی و شہری منصوبہ بندی و ترقیات کا رکن منتخب کیا جائے۔

v) وزیر قانون و پارلیمانی امور قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 180 کے تحت تحریک پیش کرینگے کہ قاعدہ نمبر 134 کے تحت جناب ٹائٹس جانس، رکن صوبائی اسمبلی کو مجلس قائمہ برائے محکمہ زراعت و کوآپریٹیو سوسائٹی، لائیواسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ، ماہی گیری و خوراک کا رکن منتخب کیا جائے۔

کوئٹہ۔
مورخہ 19 اکتوبر 2020ء

سیکرٹری،
بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز منگل مورخہ 20/اکتوبر 2020

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ داخلہ و پی ڈی ایم اے (2) محکمہ بلدیات (3) محکمہ زراعت

☆55 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** 4/اکتوبر 2018 کو نوٹس موصول ہوا۔

5/اگست 019، 17 دسمبر 019، 18/ اور فروری 2020 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر داخلہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں پولیس سپاہیوں کی کل کتنی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں اور ان کی ضلع وار تقسیم کس طریقہ کار/ فارمولے کے مطابق کی جائے گی یا کی جارہی ہے نیز حاضر سروس سپاہیوں کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر داخلہ۔

بمطابق سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کوئٹہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں ضلع کوئٹہ پولیس میں سپاہیوں کی 325 اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ جن کی تعیناتی حکومت کے مروجہ قوانین کے مطابق کی جارہی ہے۔ نیز حاضر سروس سپاہیوں کی ضلع وار تفصیل بمطابق سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کوئٹہ **ضخیم ھے لھذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں**

☆120 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** 4/فروری 2019 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر داخلہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 12 نومبر 2019 کو مؤخر شدہ

صوبہ میں قائم جیلوں کی کل تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں ان کے نام نیز ان میں مقید قیدیوں کے تعداد کی جیل وار تفصیل دی جائے۔

وزیر داخلہ

بمطابق انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کوئٹہ صوبہ کے مختلف اضلاع میں قائم جیلوں کی کل تعداد 11 ہے جن میں

سے 5 سنٹرل اور 6 ڈسٹرکٹ جیل ہیں نیز ان جیلوں میں مقید قیدیوں کے تعداد کی جیل وار تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	جیل کا نام	کل مقید تعداد قیدی
1	سینٹرل جیل مچھ	527
2	سینٹرل جیل خضدار	106
3	سینٹرل جیل گڈانی	315
4	سینٹرل جیل مستونگ	18
5	سینٹرل جیل ژوب	19
6	ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ	707
7	ڈسٹرکٹ جیل سبی	57
8	ڈسٹرکٹ جیل ڈیرہ مراد جمالی	121
9	ڈسٹرکٹ جیل لورالائی	57
10	ڈسٹرکٹ جیل تربت	48
11	ڈسٹرکٹ جیل نوشکی	39

☆ 176 __ محترمہ زینت شاہوانی رُکن اسمبلی ________ 7/مئی 2019 کو نوٹس موصول ہوا

12/نومبر 019، 17/دسمبر 019، 7/اگست 020 اور 26/اگست 2020، 18 فروری 2020 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران بارودی سرنگ کے حادثات میں ہلاک وزخمی ہونے والے افراد کے نام بمعہ ولدیت اور جائے سکونت کی تفصیل دی جائے نیز حکومت کی جانب سے ہلاک وزخمی ہونے والوں کی اگر مالی معاونت کی گئی ہے تو تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر داخلہ

گذشتہ پانچ سالوں (2015 تا 2019) کے دوران صوبہ بھر میں جس قدر بارودی سرنگ پھٹنے کے واقعات ہوئے ان کی ضلع وار تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	ضلع	واقعات کی تعداد	شہدا کی تعداد	زخمی کی تعداد
1	کوئٹہ	02	01	-
2	قلعہ عبداللہ	01	03	-
3	چاغی	01	-	01
4	ڈیرہ بگٹی	101	28	97
5	کوہلو	20	18	18
6	سبی	18	11	13
7	نصیر آباد	12	08	17
8	جعفر آباد	07	04	02
9	ژوب	01	01	-
10	پنجگور	01	01	-
11	خضدار	01	03	01
12	آواران	02	01	-
13	قلات	04	02	06
14	مستونگ	02	-	05
15	بارکھان	03	-	08
ٹوٹل		176	18	168

جہاں تک ان واقعات میں ہلاک وزخمی ہونے والے افراد کے نام، ولدیت اور سکونت کا تعلق ہے اس سلسلے میں اکثر واقعات میں ہلاک وزخمی شدہ افراد کے نام، ولدیت اور جائے سکونت کا اندراج نہیں ہوتا۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس اور ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس کو بذریعہ مراسلہ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس سلسلے میں گذشتہ پانچ سالوں میں ہونے والے اس قسم کے واقعات کی تمام تفصیل محکمہ داخلہ کو ارسال کرے۔ چونکہ سوال ہذا کا جواب ضخیم ہے جسکی وجہ سے متعلقہ محکموں سے جواب موصول نہیں ہوا۔ مکمل جواب کے موصول ہونے پر جواب اسمبلی سیکرٹیریٹ میں ارسال کر دیا جائے گا۔

جہاں تک رہا سوال ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی مالی معاونت کا تو اس سلسلے میں محکمہ داخلہ حکومت کی پالیسی کے

مطابق متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی درخواست پر فراہم کردہ رپورٹ پر عزت مآب وزیر اعلیٰ صاحب کی منظوری کے بعد تمام متاثرہ زخمی افراد اور شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کو مالی معاونت فراہم کرتی ہے۔ محکمہ داخلہ کے ریکارڈ کے مطابق ابھی تک کسی بھی بارودی سرنگ کے پھٹنے کے واقعے میں کسی بھی متعلقہ ڈپٹی کمشنر سے جو بھی کیس موصول ہوا ہے اس پر عمل درآمد کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مالی معاونت کی مد میں جو رقم ادا کی گئی۔ تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	ادا شدہ رقم
1۔	2015-16	48801100
2۔	2016-17	1187838000
3۔	2017-18	398576000
4۔	2018-19	326015039
5۔	2019-20	162940000
ٹوٹل		2124170139 2 ارب 12 کروڑ 41 لاکھ 70 ہزار 1 سو 39 روپے

☆280 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** 26/فروری 2020 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ضلع واشک میں دسمبر 2019 تا جنوری 2020 کے دوران ہونیوالی بارشوں کے نتیجے میں رونما ہونیوالے جانی و مالی نقصانات کے ازالہ کیلئے حکومت کی جانب سے کون کونسے اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیل دی جائے اور کیا یہ درست ہے کہ ان نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے ایک سروے بھی کیا گیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو تفصیل دی جائے نیز اگر جواب نفی میں ہے تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے

بمطابق ڈی سی واشک ضلع واشک میں دسمبر 2019ء تا جنوری 2020ء کے دوران ہونیوالی بارشوں کے نتیجے میں رونما ہونیوالے جانی و مالی نقصانات کے ازالہ کیلئے حکومت کی جانب سے جسقدر اقدامات کیے گئے ہیں ان کی تفصیل ذیل ہیں

نمبر شمار	اشیاء	تعداد
1	خیمے	300 عدد

2	خوراک کی تھیلیاں	300عدد
3	گدے/پلاسٹک کی چٹائیاں	250عدد
4	پانی کی ٹینکی	200عدد
5	کمبل	300عدد
6	برتن وغیرہ	150عدد

یہ درست ہے کہ ہونیوالے نقصانات کا جائزہ لینے کے لئے سروے بھی کیا گیا ہے۔ تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆288 جناب ثناء اللہ بلوچ رُکن اسمبلی یکم/جولائی 2020 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے فروری 2020 تا جون 2020 کے دوران کرونا سے نمٹنے کے سلسلے میں خرچ کردہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز مذکورہ عرصے کے دوران حفاظتی سامان، اشیاء خوردنوش، تعمیرات اور ٹرانسپورٹیشن کی مدات میں آمدہ اخراجات کی مدوار تفصیل بمعہ کمپنیوں اور سپلائرز کے نام، رجسٹریشن اور ایڈرس کی تفصیل دی جائے۔

وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے

بمطابق ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان کوئٹہ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے فروری تا جون 2020ء کے دوران کرونا سے نمٹنے کے سلسلے میں مختص شدہ رقم 2230.77 ملین روپے میں سے 1809.875 ملین روپے خرچ کئے جاچکے ہیں تفصیل آخر پر منسلک ہے۔ نیز مذکورہ عرصے کے دوران حفاظتی سامان اشیاء خورنوش، تعمیرات اور مواصلات کی مدات میں جس قدر اخراجات ہوئے کی مدوار تفصیل بھی آخر پر منسلک ہے۔

☆290 جناب اختر حسین لانگو رُکن اسمبلی 14/جولائی 2020 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ پی ڈی ایم اے کو کرونا کی مد میں ابتک کل کسقدر فنڈز ملے ہیں نیز ملنے والے فنڈز جن جن مدات میں خرچ کئے گئے ہیں۔ کی مدوار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرداخلہ و پی ڈی ایم اے

بمطابق صوبائی ڈسزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) بلوچستان کوئٹہ محکمہ کو کروناوائرس کی مد میں ابتک جن جن مدات میں فنڈز ملے ہیں کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔ نیز ملنے والے فنڈز جن جن مدات میں خرچ کیئے گئے ہیں کی تفصیل آخر پر منسلک ہے ۔

☆133 جنابِ نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی 4/فروری 2019 کونوٹس موصول ہوا

کیاوزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کوئٹہ شہر میں قائم فائر بریگیڈ اسٹیشنز کی کل تعداد کتنی ہے اوران میں کسقدر گاڑیاں موجو ہیں نیز ان اسٹیشنز میں تعینات آفیسران اوراہلکاران کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ اور جائے تعیناتی کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر بلدیات

میٹروپولیٹن کارپوریشن کے فائر اسٹیشن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سٹی فائر اسٹیشن　　2۔ پشتون آباد فائر اسٹیشن

3۔ زرغون فائر اسٹیشن　　4۔ عبدالحمید درانی فائر اسٹیشن

اس طرح کوئٹہ میں 4 فائر اسٹیشن کام کر رہے ہیں۔ ان فائر اسٹیشن کو دستیاب گاڑیوں کی کل تعداد 15 ہے جن کی تفصیل ذیل ہے۔

1۔ فائر ٹینڈر 11 عدد (فائر ٹینڈر غیر فعال ہے)　　2۔ فائر ہائیڈرنٹس 1 عدد

3۔ واٹر ٹینکر 3 عدد

شعبہ فائر بریگیڈ میں تعینات آفیسران وعملہ کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	عہدہ
1	عبدالحق	امیر حمزہ	چیف فائر آفیسر B.17
2	حسین علی	علی شفا	فائر آفیسر B.11
3	عباس	غلام نبی	2 nd فائیر آفیسر B.8
4	رمضان علی	جمعہ	3 rd فائیر آفیسر B.07

5	محمد قاسم	قادر بخش	ایضاً
6	محمد علی	سلطان علی	ایضاً
7	خیر محمد	چمن علی	ایضاً
8	محمد آصف	محمد افضل	ایضاً
9	خدائیداد	محمد علی	ایضاً
10	احمد گل	محمد گل	لیڈنگ فائیر مین B.06
11	محمد اقبال	عبدالحلیم	ایضاً
12	سید گل شاہ	سلطان محمد	ایضاً
13	علی شیر	سفدر علی	ایضاً
14	عمر دین	گل محمد	ایضاً
15	ساجد حسین	غلام حسین	ایضاً
16	ذاکر حسین	قربان	ایضاً
17	ذاکر حسین	جان محمد	فائیر مین B.05
18	علی مدد	طاہر علی	ایضاً
19	نادر خان	محمد گل	ایضاً
20	محمد جمیل	اللہ داد	ایضاً
21	محمد افضل	عبدالحق	ایضاً
22	محمد شاہ	ارسلان خان	ایضاً
23	محمد اکرم	محمد کریم	ایضاً
24	احسان اللہ	احمد جان	ایضاً
25	جاوید اقبال	عبدالکریم	ایضاً
26	یعقوب	جمعہ خان	ایضاً
27	محمد عرفان	منظور حسین	ایضاً

28	شہاب عالم	فیروز خان	ایضاً
29	عبدالرؤف	عبدالغفور	ایضاً
30	محمد ریحان	محمد یٰسین	ایضاً
31	محمد علی	موسیٰ	ایضاً
32	نور علی	عیوض علی	ایضاً
33	لیاقت علی	سید محمد	ایضاً
34	عبدالخالق	علی رحیم	ایضاً
35	غلام حیدر	فیض محمد	ایضاً
36	جمعہ خان	خان محمد	ایضاً
37	محمد مہدی	عصمت علی	ایضاً
38	اصغر علی	حیدر علی	ایضاً
39	عبدالرزاق	محمد امین	ایضاً
40	محمد سہیل	محمد اسمٰعیل	ایضاً
41	نسیم اقبال	محمد امین	ایضاً
42	محمد علی	علی محمد	ایضاً
43	محمد علی	غلام علی	ایضاً
44	عبدالحکیم	کمال خان	ایضاً
45	بشیر احمد	درم	ڈرائیور B.06
46	ملتان خان	تیرانی	ایضاً
47	غلام عباس	محمد حسین	ایضاً
48	فیض محمد	سلطان محمد	ایضاً
49	میرا جان	محمد حسین	ایضاً
50	سلیم جوہن	اللہ دتہ	ایضاً

51	محمد صابر	نظر محمد	
52	کریم داد	رحیم بخش	

☆ 194 **ملک نصیر احمد شاہوانی رُکن اسمبلی** 23/جولائی 2019 کو نوٹس موصول ہوا

15/اکتوبر 019، 18/نومبر 019، 24/فروری 2020 اور 10/اگست 2020 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ڈسٹرکٹ کونسل کوئٹہ میں تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ، تاریخ تعیناتی۔ تعلیمی قابلیت اور لوکل/ ڈومیسائل کی تفصیل دی جائے۔

وزیر بلدیات

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ڈسٹرکٹ کونسل کوئٹہ میں کوئی بھی تعیناتی عمل میں نہیں لائی گئی۔

☆204 **جناب ثناء اللہ بلوچ رکن اسمبلی** 15/جولائی 2019 کو نوٹس موصول ہوا

18/نومبر 019، 24/فروری 2020 اور 10/اگست 2020 کو موخر شدہ

کیا وزیر بلدیات زراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

جون 2019 کے دوران کوئٹہ شہر کے روڈوں کی توڑ پھوڑ اور تعمیر پر کس قدر کام مکمل کیا گیا اور کتنے منصوبے مکمل کیے گئے ان کے ٹینڈر کرنے کا طریقہ کار، لاگت اور ٹھیکیداروں کی تفصیل دی جائے نیز مذکورہ شہر میں سیوریج کے منصوبوں پر کیے جانے والے کام کی فیصد وار اور مزید کتنے سیوریج منصوبوں پر کام شروع کیا جائے گا تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر بلدیات

مالی سال 20-2019 کے پی ایس ڈی پی کے تحت تعمیر و مرمت نالی، سیوریج وغیرہ کے کاموں کی تفصیل ذیل ہے

سیریل نمبر	پی ایس ڈی پی نمبر	تفصیل ترقیاتی کام	رقم ملین
1	2195	تعمیر نالی و پائپ لائن علمدار روڈ، طوغی روڈ، رحمت اللہ روڈ، عیسیٰ خان روڈ، ہزارہ ہاؤسنگ سوسائٹی۔	80.00 ملین
2	2204	تعمیرات ٹف ٹائلز، پائپ سیوریج نالہ بمقام ہدہ، دیبہ، ترخہ اور شیخ حسنی کوئٹہ۔	22.00 ملین

12.500 ملین	تعمیرات ٹف ٹائلز، وسیوریج نالہ بمقام کلی عالم خان اور کلی پائند خان کوئٹہ۔	2205	3
10.00 ملین	تعمیر بلیک ٹاپ روڈ، سیوریج نالہ بمقام مدرسہ کالونی بلاک نمبر 5 سیٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ۔	2206	4
10.00 ملین	تعمیرات ٹف ٹائلز وسیوریج نالہ بمقام کلی اسماعیل کوئٹہ۔	2207	5
30.00 ملین	تعمیر سیوریج نالہ بمقام مین کرانی روڈ، خالق آباد روڈ اور خالق شہید روڈ کوئٹہ۔	2213	6
29.00 ملین	تعمیر پختہ گلیاں، سیوریج نالہ، ٹف ٹائلز بمقام عیسیٰ نگری کلی گوہر آباد، بلال کالونی، کلی دیبہ نزد کرسچن محلّہ۔	2226	7
16.00 ملین	تعمیر سیوریج سسٹم کرسچن کالونی کلی خیزئی، گلی نمبر۔1 یوحانہ آباد نوان کلی اور شمسی سٹریٹ لائٹ خیزئی چوک۔	2227	8
16.00 ملین	تعمیر سیوریج نالہ اختر محمد روڈ، لوکل بور بمقام ایس ایس ٹی ڈیم عیسیٰ نگری، اقلیتی برادری قبرستان	2234	9
40.00 ملین	تعمیر، سیوریج، نالہ، بمقام، وارڈ نمبر۔9,10,12,13,14,16,17,19,20,20,21,36,37&42	2247	10
63.00 ملین	تعمیر روڈ و نالہ، سیوریج نالہ بمقام محمود مینہ، اچکزئی کالونی اور سیٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ۔	2265	11
10.00 ملین	تعمیر سیوریج نالہ بمقام وارڈ نمبر 54 کلی شاہوزئی، کلی ابراہیم زئی، محمد حسین اور ملحقہ علاقہ جات۔	2267	12
80.00 ملین	تعمیر روڈ نالہ، ٹف ٹائلز، سیوریج بمقام سمنگلی، خیزئی، کلی بادیزئی شیخ ماندہ اور ملحقہ علاقہ جات۔	2269	13

14	2272	تعمیر سیوریج لائن وٹف ٹائلز حلقہ B-03 سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ۔	15.00 ملین
15	2279	تعمیر سیوریج سسٹم وسیلابی نالہ، ٹف ٹائلز کوئٹہ۔	36.00 ملین
16	2281	تعمیر نالہ جات، ٹف ٹائلز وسیوریج سسٹم بمقام پشتون درہ محمد خیر روڈ اور ملحقہ گلیاں۔	30.00 ملین
17	2282	تعمیر نالہ جات، ٹف ٹائلز اور سیوریج سسٹم بمقام نصر اللہ خان چوک یونین کونسل نمبر 21 22, اور 41	30.00 ملین
18	2283	تعمیر نالہ جات، ٹف ٹائلز اور سیوریج لائن بمقام بڑیچ آباد اور خروٹ آباد	30.00 ملین
19	2290	بحالی وبچائی سیوریج سسٹم بمقام شہباز ٹاؤن کوئٹہ۔	9.00 ملین
		ٹوٹل	568.500 M

☆301 **<u>میر یونس عزیز زہری رکن اسمبلی</u>** **<u>12/اگست 2020 کو نوٹس موصول ہوا</u>**

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے۔

ضلع خضدار میں سال 2013 تا 2018 کے دوران کل کسقدر لوکل بور کن کن علاقوں میں لگائے گئے نیز ان میں سے کتنے فعال اور غیر فعال ہیں تفصیل بھی دیجائے۔

<u>وزیر بلدیات</u>

<u>جواب موصول نہیں ہوا۔</u>

☆325 **<u>میر زابد علی ریکی رکن اسمبلی</u>** **<u>8/ستمبر 2020 کو نوٹس موصول ہوا</u>**

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2021 تا 2020 کے بجٹ میں واشک ٹاؤن کے لئے رقم مختص کی گئی ہے

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے۔ نیز مختص کردہ رقم میں سے ابتک جاری

کردہ رقم کی تفصیل بھی دیجائے۔

وزیر بلدیات

جواب موصول نہیں ہوا۔

☆260 **جناب نصراللہ زیرے رکن اسمبلی** 12رفروری 2020 کوموخرشدہ

کیاوزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی جانب سے زمینداروں کو ہر سال زیتون کے درخت فراہم کیے جاتے ہیں

(ب) اگر جزوالف کا جواب اثبات میں ہے تو فی زمیندار کو کل کتنے درخت فراہم کیے جاتے ہیں نیز کیا یہ درخت زمینداروں کومفت فراہم کیے جاتے ہیں یا انھیں ان کی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے طریقہ کار کی مکمل تفصیل دی جائے

وزیر زراعت

(الف) وفاقی حکومت کے تعاون سے زیتون پروجیکٹ "پروموشن آف اولیو کلٹیویشن آن کمرشل سکیل ان پاکستان" کے تحت زیتون کے پودے پورے پاکستان میں تقسیم کیے جارہے ہیں۔اس پروجیکٹ کے تحت محکمہ زراعت (زرعی تحقیق) بلوچستان، بلوچستان میں زیتون کے پودے تقسیم کررہا ہے۔

(ب) محکمہ زراعت (زرعی تحقیق) بلوچستان وفاقی پروجیکٹ کے تحت زمینداروں کو مفت پودے تقسیم کررہا ہے جس کا طریقہ کا یہ ہے کہ شجرکاری موسم سے دو یا تین ماہ پہلے نیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر، این۔اے۔آر۔سی۔اسلام آباد کی ہدایات پر پروجیکٹ انچارج، اے۔آر۔آئی۔کمپونٹ، کوئٹہ بلوچستان اپنی ٹیم کی مدد سے بلوچستان کے مختلف اضلاع کے زمینداروں کی زمین کا مختلف نوعیت سے جائزہ لیتا ہے آیا کہ زمین اور پانی کی فراہمی زیتون کے پودوں کیلئے موزوں ہے کہ نہیں اس کے بعد تمام موثر زمینداروں کی زمین کی رپورٹ نیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر، این۔اے۔آر۔سی۔اسلام آباد کوارسال کردی جاتی ہے بعدازاں نیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر کی ہدایات کے مطابق موثر زمینداروں کو پودے ان کی سہولیات کے مطابق مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔

☆296 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** **نوٹس موصول ہونیکی تاریخ 18/8/2020**

کیا وزیر زراعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ زراعت میں اگست 2018 تا حال تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہد، گریڈ اور لوکل/ڈومیسائل کی ضلعووار تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت

جواب موصول نہیں ہوا۔

کوئٹہ

مورخہ۔19/اکتوبر 2020ء

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی